152203- کوئی بھی کام کرتے ہوئے گانے سننے سے حاصل ہونے والی کمائی کیا حرام ہو جاتی ہے ؟

سوال

انتہائی اختصار کیساتھ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں ورزش یا کوئی اور کام مثلاً : سافٹ ویئر انسٹال کرتا ہوں ، مجھے علم ہے کہ گانے سننا حرام ہے ، لیکن میں مذکورہ کام سر انجام دیتے ہوئے اگر گانے سنوں تو کیا اس طرح سے میرے یہ کام بھی حرام ہو جاتے ہیں ؟ یعنی اگر میں نے سافٹ ویئر انسٹال کرتے ہوئے گانے سنے اور اس سے جو کمائی حاصل ہوئی تو وہ بھی حرام ہو جائے گی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر گانے موسیقی کیساتھ ہوں تو پھر گانا گانا اور سننا حرام ہے ، چاہے مرد کی آواز میں ہو یا عورت کی آواز میں ، اور چاہے اس گیت کا تعلق محبت ، مذہب یا ترغیب دلانے سے ہو ، حرام گانوں میں سے صرف دف کیساتھ گایا جانے والا گیت ہی مستثنی ہے جو کہ شادی بیاہ ، عید اور کسی کی طویل عرصے بعد واپسی کی خوشی میں گائے جائیں ۔
اس چیز کا بیان پہلے سوال نمبر : (5000) ، (20406) اور (43736) کے جواب میں تفصیل کیساتھ گزر چکا ہے ۔

اور اگر گانے میں موسیقی تو شامل نہ ہو لیکن نوجوان لڑکی مردوں کے سامنے گائے تو یہ حرام ہے ، اور اگر مرد گائے تو گانے کے بول اچھے ہونے کی صورت میں جائز ہوگا ، جیسے کہ موسیقی سے خالی اسلامی ترانے ہوتے ہیں ، لیکن پھر بھی ان ترانوں اور گانوں کو ہر وقت سنتے رہنا بھی مناسب نہیں ہے ۔

متعدد اہل علم نے موسیقی سننے کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے ، اس کیلیے آپ سوال نمبر : (107572) اور (78223) کا مطالعہ کریں ۔

دوم :

اپنے کام یا ورزش کے دوران ایسے گانے سنے جن کا حکم حرام بیان کیا گیا ہے تو وہ شخص گانے سننے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا ، تاہم اس کا اثر اس کے کام یا ورزش پر نہیں ہوگا ، یعنی اگر کسی شخص نے اپنے گاہک کو جائز پروگرامنگ کر کے دی اور اس سے پیسے کمائے تو یہ حلال مال ہے ، کیونکہ یہ پیسے جائز کام یعنی پروگرامنگ سے کمائے گئے ہیں ۔

ویسے عقلمند شخص اپنے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرنے کی سوچتا ہے ، لہذا ذکر الہی میں مشغول رہنا یا قرآن مجید کی تلاوت سننا ، یا ورزش کے دوران مفید گفتگو سننے سے دسیوں نہیں بلکہ سینکڑوں نیکیاں ملیں گی ، جبکہ موسیقی اور گانے سننے سے سینکڑوں گناہ ملیں گے اور ساتھ میں وقت ضائع بھی ہوگا ، حالانکہ اسی وقت میں کوئی نیکی کا کام بھی کیا جا سکتا تھا ۔

اور تلاوت قرآن یا ذکر سے دل کی اصلاح ہوتی ہے ، نفسیاتی طور پر سکون ملتا ہے ، کیا اب بھی رحمانی کلام اور شیطانی کلام میں موازنہ کرنے کی کوئی گنجائش باقی ہے ؟

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ : اللہ تعالی آپ کے دل کو منور فرمائے ، گناہوں کو دھو ڈالے ، آپ کو اطاعت میں مصروف رکھے اور قرب الہی کا باعث بننے والے اعمال کرنے کی توفیق دے ۔

واللہ اعلم.